373-زنا کا ارتکاب کر بیٹھی اور خودکشی کرنا چاہتی ہے

سوال

شادی شدہ عورت زنا کی مرتکب ہوئی اور پھر اس نے توبہ بھی کر لی لیکن گناہ ابھی تک اسے جھنجھوڑ رہا ہے جس کی بنا پر اب وہ خودکشی کا سوچ رہی ہے تو اسے کیا کرنا چاہیئے ؟

پسندیدہ جواب

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کا کہنا ہے :

مومن آدمی اپنے گناہوں کو پہاڑ جیسا سمجھتا ہے کہ وہ اس پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہوا ہو اور اسے ڈر رہتا ہے کہ کہیں وہ اس پر گر ہی نہ جائے ، اور فاجر شخص اپنے گناہوں کو ناک پر بیٹھنے والی مکھی خیال کرتا ہے ، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں کہ اس طرح ۔ ۔ ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6308)

اس عورت کا اپنے اس گناہ کے ارتکاب اور اس کی شدت کو محسوس کرنا یہ اس کے ایمان کی نشانی ہے اور میں اس عورت کو مندرجہ ذیل نصیحت کرونگا :

1-وہ عورت یہ تاکید کر لے کہ وہ پہلے خاوند سے طلاق شدہ ہے اور اس کی طلاق بھی شرعی طریقہ سے دی گئی ہے ، یا پھر اس عورت نے خود اس مرد سے شرعی طور پر خلع کیا ہے ۔

2-اس کی بھی تاکید کر لے کہ اس کا دوسرے مرد سے نکاح صحیح ہے اس لیے کہ شرعی طور پر دوزانیوں کا آپس میں نکاح نہیں ہوسکتا لیکن اگر وہ دونوں توبہ کر لیں تو پھر ہوسکتا ہے ، آپ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (649) کا مطالعہ کریں ، لھذا اگر نکاح صحیح نہ ہو تو وہ اپنا عقد نکاح دوبارہ کرائیں ۔

3-جب اس عورت نے اپنی توبہ میں اپنے رب سے سچائی اختیار کی اور اپنے کیے پر ندامت کا اظہار کیا اور اس کا عزم کیا کہ وہ آئندہ اس گناہ کے قریب بھی نہیں پھٹکے گی اور اپنے رب کی طرف رجوع کرتے توبہ کرے تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماتے ہوئے سب گناہ معاف فرما دے گا ۔

اس لیے کہ اللہ تعالی کی رحمت بہت وسیع ہے لھذا آپ اس کی رحمت سے ناامید نہ ہوں وہ گناہوں کو معاف کرنے والا ہے چاہے وہ کبیرہ گناہ ہی کیوں نہ ہوں اور پھر اللہ تعالی کی رحمت سے تو ناامید وہی ہوتے ہیں جو کافر اور ظالم ہیں ۔

4-آپ اعمال صالحہ کرنے میں جلدی کریں اور کثرت سے کریں تا کہ اس گناہ کا کفارہ بن سکیں جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

{دن کے دونوں حصوں اور رات میں کے حصہ میں نماز قائم کریں یقینا نیکیاں برائیوں کو ختم کر دیتی ہیں}۔

5-آپ اسلام کے سائے تلے ایک صاف شفاف اور عفت و عصمت والی اسلامی زندگی کا آغاز کریں ، اور خودکشی تو کسی بھی حالت میں مسلمان پر حلال نہیں بلکہ یہ ایک کبیرہ گناہ ہے جو ایک مسلمان کے لیے عذاب کی زیادتی کا باعث ہے ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر قتل کیا وہ جہنم کی آگ میں بھی ہمیشہ کے لیے یہی کام کرتا رہے ، اور جس نے زہر کھا کر اپنے آپ کو قتل کیا وہ جہنم کی آگ میں اپنے ہاتھ میں زہر لیے ہوئے اسے کھاتے رہے گا ، اور جس نے اپنے آپ کو کسی لوہے کے آلے سے قتل کیا تو وہ جہنم کی آگ میں اسی لوہے سے اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا) صحیح بخاری حدیث نمبر (5778)۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ اس عورت کو خاص اور سچی توبہ کی توفیق بخشے اور اس کے گناہ معاف فرمائے اور اسے اپنی رحمتوں کے سائے میں جنت تک پہنچائے ، یقینا اللہ تعالی سننے اور دعا قبول کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم.